The Indian Series

OF

PERSIAN READERS

BY

SHAMS-UL-ULAMA
MAULAVI MUHAMMAD ABDUL JALIL.

PROFESSOR OF ARABIC AND PERSIAN,

QUEEN'S GOVT. COLLEGE, BENARES

FIRST READER.

(Revised and Enlarged Edition.)

BENARES

PRINTED BY BHAGAVATI PRASAD B. A. AT THE MEDICAL HALL PRESS

1908

 [PRICE 3½ As

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

باب اوّل

لفظ مفرد با معنے کو کلمہ کہتے ہین کلمے کی تین قسمین ہین۔ اسم[1] فعل[2] حرف[3]

اسم[1] وہ ہے جو معنی مستقل بے زمانہ پر دلالت کرے جیسے سیب۔ زید۔ شیراز

فعل[2] وہ ہے جو معنی مستقل با زمانہ پر دلالت کرے جیسے رفت۔ خواہد رفت۔ میرود

حرف[3] وہ ہی جو معنی غیر مستقل بے زمانہ پر دلالت کرے جیسے از۔ با۔ تا۔

اسم کی باعتبار اشتقاق تین قسمین ہین۔ مصدر[1]۔ جامد[2]۔ مشتق[3]

مصدر[1]۔ وہ اسم ہی جو کسی شئے کی کرنے یا ہونے پر دلالت کرے اور اُس سے اسما و افعال مشتق ہون فارسی مین اُسکے آخر دن یا تن ہوتا ہے جیسے کردن و رفتن۔

اسم جامد[2]۔ اُس اسم کو کہتے ہین جو نہ خود کسی کلمے سے نکلا ہو اور نہ اُس سے کوئی کلمہ نکلے جیسے درخت۔ طہران۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو بقاعدہ صرفی مصدر سے نکلا ہو۔ جیسے روش روندہ

فعل کی دو قسمین ہین۔ مثبت منفی

مثبت وہ فعل ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کی خبر دے جیسے گفت خواہد گفت
ومیگوید۔

منفی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہونے یا کرنے کی خبر ہو جیسے نگفت
ونمی گوید۔

فعل کی دو قسمین ہین لازم۔ متعدی

لازم وہ ہے جو صرف فاعل کو چاہے اور مفعول بہ کا محتاج نہو جیسے زید آمد

متعدی وہ فعل ہے جو علاوہ فاعل کے مفعول بہ کی بھی خواہش کرے جیسے
زید عمرو را بکشت۔

پھر فعل کی دو قسمین ہین معروف مجہول

معروف وہ ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے زید آمد

مجہول وہ ہے جس کا فاعل نا معلوم ہو جیسے دیدہ شد

افعال کی چھ قسمین ہین ماضی مضارع حال مستقبل امر نہی۔

ماضی وہ فعل ہے جو زمانۂ گذشتہ پر دلالت کرے اسکی چھ قسمین ہین مطلق
قریب بعید شکی استمراری تمنائی۔

ماضی مطلق وہ ہے جس کے زمانۂ گذشتہ مین قریب و بعید وغیرہ کی قید نہو
مصدر سے نون نکال کر آخر کو ساکن کرنے سے صیغہ واحد غائب ماضی مطلق

بنجاتا ہے جیسے آمد و رفت۔

ماضی قریب۔ وہ ہے جس کا زمانۂ گذشتہ زمانۂ حال سے قریب ہو۔ واحد غائب ماضی مطلق کے آخر سے ہوز زیادہ کر کے ست یا ہست لگانے سے صیغۂ واحد غائب ماضی قریب بنتا ہے جیسے آمدہ است۔ و رفتہ است

ماضی بعید وہ ہے جسکا زمانۂ گذشتہ زمانۂ حال سے دور ہو۔ واحد غائب ماضی مطلق کے آخر ہائے ہوز زیادہ کر کے لفظ بود بڑھانے سے ماضی بعید کا صیغۂ واحد غائب بنتا ہے جیسے آمدہ بود و رفتہ بود۔

ماضی شکی یا احتمالی۔ وہ ہے جس کے زمانۂ گذشتہ کے وقوع فعل مین شک پایا جائے۔ ماضی مطلق واحد غائب کے آخر ہائے ہوز زیادہ کر کے لفظ باشد بڑھانے سے صیغۂ واحد غائب ماضی شکی بنتا ہے جیسے آمدہ باشد و رفتہ باشد۔

ماضی استمراری یا ناتمام وہ ہے جسکے زمانۂ گذشتہ مین تواتر و تکرار پائی جائے۔ ماضی مطلق کے اول لفظ می یا ہمی زیادہ کرنے سے ماضی استمراری بنتا ہے جیسے می آمد۔ و ہمی رفت۔

ماضی تمنائی یا شرطی وہ ہے جسکے زمانۂ گذشتہ مین کوئی آرزو یا شرط پائی جائے۔ ماضی مطلق کے آخر یائے مجہول کے زیادہ کرنے سے ماضی تمنائی یا شرطی بنجاتا ہے اور اُس کے صرف تین ہی صیغے یعنی واحد غائب جمع غائب

واحد متکلم مستعمل ہین جیسے آمدے۔ آمدندے آمدمے۔
مضارع وہ فعل ہی جس سے زمانۂ موجود اور آیندہ دونون سمجھے جائین چونکہ اس کے بنانے کا کوئی کلیہ قاعدہ نہین ہی اور اسی سے دیگر اسما و افعال جیسے حال و امر و حاصل مصدر و اسم فاعل وغیرہ بنتے ہین لہذا مبتدی کی سہولت اور یاد کرنیکے لیے ذیل مین جملہ مصادر ضروریہ مع مضارع لکھے جاتے ہین۔
حال وہ فعل ہے جو زمانۂ موجودہ پر دلالت کرے مضارع کے اول لفظ می یا ہمی زیادہ کرنے سے حال بنتا ہے۔ جیسے می گوید۔ ہمی رود۔
مستقبل وہ فعل ہی جو زمانۂ آیندہ پر دلالت کرے۔ ماضی مطلق کے اول لفظ خواہد زیادہ کرنیسے صیغۂ واحد غائب مستقبل بنتا ہے جیسے خواہد آمد خواہد رفت۔
امر وہ فعل ہے جس مین کسی کام کے کرنے کا حکم ہو۔ صیغۂ امر کے شروع مین بائے زائد تحسین کلام کیلیے آتی ہے مضارع غائب و متکلم کے اول لفظ باید کہ زیادہ کرنے سے امر غائب و متکلم بنتے ہین جیسے باید کہ برد باید کہ برند باید کہ بروم۔ باید کہ برویم۔ اور واحد حاضر مضارع کے آخر سے (ی) دور کرنے سے واحد حاضر امر بنتا ہے اور جمع حاضر مضارع بجنسہ امر کا بھی فائدہ دیتا ہی جیسے بیا۔ بیائید۔
نہی وہ فعل ہے جس مین کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو۔ امر حاضر پر (م) اور

امر غائب و متکلم پر (ن) بڑھانے سے نہی بنتا ہے جیسے نیاید۔ نیایند۔ میا۔
میائید۔ نیایم۔ نیائیم

ماضی مطلق۔ قریب بعید شکی۔ استمراری۔ تمنائی۔ و مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ ہے کہ صیغہ واحد غائب ماضی مطلق کے آخر ہائے مختفی بڑھاکر مصدر شدن کا ماضی مطلق قریب بعید شکی۔ استمراری۔ تمنائی۔ و مستقبل زیادہ کریں اور اسی طرح مضارع حال امر۔ اور نہی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ صیغہ واحد غائب ماضی مطلق کے آخر ہائے مختفی زیادہ کرکے مصدر شدن کا مضارع۔ حال۔ امر۔ نہی زیادہ کریں۔ جیسے کردہ شد۔ کردہ شدہ است کردہ شدہ بود کردہ می شد۔ کردہ شدہ باشد۔ کردہ شدے۔ کردہ شود کردہ می شود۔ کردہ خواہد شد کردہ شو کردہ مشو۔

باب دوم

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
آمدن	آنا	آید	آوردن	لانا	آورد
آختن	تلوار کھینچنا	۰	آراستن	سنوارنا	آراید
آرامیدن	آرام کرنا آرام پانا	آرامد	آرمیدن	آرام کرنا	۰
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	آزردن	آزردہ ہونا ستانا	آزارد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
آزمودن	آزمانا	آزماید	آسودن	آرام کرنا۔ آسودہ ہونا	آساید
آشامیدن	پینا	آشامد	آشفتن	پریشان ہونا پریشان کرنا	آشوبد
آغازیدن	شروع کرنا	آغازد	آغشتن	آلودہ ہونا	٥
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	آگاہیدن	خبردار ہونا جتانا	آگاہد
آگندن	بھرنا	آگند	آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا۔	آلاید
آلودن	آلودہ ہونا	٥	آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد	آموختن	سیکھنا سکھانا	آموزد
آمودن	ابھرنا	٥	آمیختن	ملنا۔ ملانا۔	آمیزد
آویختن	لٹکنا۔ لٹکانا۔	آویزد	آہیختن	تلوار کھینچنا لٹکانا	٥
ارزیدن	قیمت پانا	ارزد	استادن ایستادن	کھڑا ہونا۔	استد
استردن	مونڈنا صاف کرنا	استرد	افتادن اوفتادن	گر پڑنا	افتد
افراختن	بلند کرنا	افرازد	افراشتن	بلند کرنا	افرازد
افروختن	روشن کرنا	افروزد	افزودن	بڑھنا۔ بڑھانا۔	افزاید
افسردن	ٹھٹھرنا	افسرد	افشاندن	جھاڑنا بکھیرنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشارد	افگندن	ڈالنا	افگند
انباردن	پاٹنا ڈھیر کرنا	انبارد	انبودن	ایک دوسرے پر چننا	٥

مصدر	معنی مصدر	مضارع
انباشتن	پاٹنا۔ ڈھیر کرنا	٠
انجامیدن	تمام ہونا	انجامد
انداختن	ڈالنا	اندازد
اندوختن	جمع کرنا	اندوزد
اندودن	لیپنا۔ ملمع کرنا	انداید
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگاردن	معلوم کرنا	انگارد
انگاشتن	معلوم کرنا	٠
انگیختن	اٹھانا	انگیزد

باب بائے موحدہ

مصدر	معنی مصدر	مضارع
باختن	کھیلنا۔ ہارنا	بازد
باریدن	برسنا۔ برسانا	بارد
بافتن	بُننا	بافد
بالیدن	زیادہ ہونا۔ جسم کا بڑھنا	بالد
بایستن	چاہیے ہونا درکار ہونا	باید
بخشودن	بخشنا	بخشاید
بخشیدن	بخشنا	بخشد
برآمدن	باہر نکلنا	برآید
برآوردن	باہر لانا	برآورد
برداشتن	اٹھانا	بردارد
بُردن	لیجانا	برد
برشتن	بھوننا	٠
برگشتن	پھیرنا	برگردد
بُریدن	کاٹنا	بُرد
بستن	باندھنا	بندد
بودن	ہونا	باشد
بوسیدن	بوسیدہ ہونا۔ چومنا	بوسد
بیختن	چھاننا	بیزد
بوئیدن	سونگھنا۔ بودینا	بوید

باب بائے فارسی

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پاریدن	ٹکڑے ہونا	٠
پاشیدن	بکھرنا۔ چھڑکنا	پاشد
پالودن	صاف کرنا	پالاید
پاییدن	ٹھہرنا	پاید
پختن	پکانا	پزد
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرداختن	خالی کرنا۔ آراستہ کرنا۔ سنوارنا	پردازد
پرستیدن	پوجنا	پرستد
پرسیدن	پوچھنا	پرسد
پروردن	پالنا	پرورد
پروراندن	پرورش کروانا	
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزد
پریدن	اڑنا	پرد
پُریدن	بھرنا	پُرد
پژمردن	کمھلانا	پژمرد
پژوہیدن	فکر کرنا	پژوہد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پنداشتن	معلوم کرنا	پندارد
پوشیدن	پہننا۔ چھپانا	پوشد
پوییدن	دوڑنا	پوید
پیچیدن	لپٹنا۔ لپیٹنا	پیچد
پیراستن	چھانٹنا	پیراید
پیمودن	ناپنا	پیماید
پیوستن	ملنا۔ ملانا۔	پیوندد

باب تاے فوقانی

مصدر	معنی مصدر	مضارع
تاختن	دوڑنا۔ دوڑانا۔	تازد
تافتن	چمکنا۔ بٹنا	تابد
تپیدن	تڑپنا	تپد
تراشیدن	کاٹنا۔ چھیلنا	تراشد
تراویدن	ٹپکنا	تراود
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترکیدن	شق ہونا	ترکد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
تفتن	گرم ہونا	•
تفسیدن	گرم ہونا	تفسد
تنیدن	تننا	تند
توانستن	سکنا	تواند

باب جیم عربی

مصدر	معنی مصدر	مضارع
جستن	کودنا	جہد
جُستن	ڈھونڈھنا	جُوید
جنبیدن	ہلنا	جُنبد
جوشیدن	اُبلنا	جوشد

باب جیم فارسی

مصدر	معنی مصدر	مضارع
چربیدن	غالب ہونا	چربد
چریدن	چرنا	چرد
چسپیدن	لپٹنا	چسپد
چشیدن	چکھنا	چشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چمیدن	لچکنا	چمد
چیدن	چُننا	چیند

باب خائے معجمہ

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خاریدن	کھجلانا	خارد
خاستن	اُٹھنا	خیزد
خائیدن	چبانا	خاید
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خرامیدن	مٹک کر چلنا ٹہلنا	خرامد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خریدن	مول لینا	خرد
خزیدن	گھسنا	خزد
خستن	زخمی ہونا زخمی کرنا	•
خفتن	سونا	خسپد
خلیدن	چبھنا	خلد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خموشیدن	چُپ رہنا	خموشد
خمیدن	ٹیڑھا ہونا	خمد
خنبیدن	تالی بجانا	خنبد
خندیدن	ہنسنا	خندد
خوابیدن	سونا	خوابد
خواستن	چاہنا	خواہد
خواندن	پڑھنا۔ بُلانا	خواند
خوردن	کھانا	خورد
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خیسیدن	تر ہونا	خیسد

باب دال مہملہ

دادن	دینا	دہد
داشتن	رکھنا	دارد
دانستن	جاننا	داند
درخشیدن	چمکنا	درخشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
درفشیدن	چمکنا۔ کانپنا۔	درفشد
درودن	کاٹنا	درود
دریدن	پھاڑنا	درد
دُزدیدن	چُرانا	دُزدد
دمیدن	اُگنا۔ طلوع کرنا۔ پھونکنا	دمد
دوختن	سینا	دوزد
دوشیدن	دوہنا۔	دوشد
دویدن	دوڑنا	دود
دیدن	دیکھنا	بیند

باب رای مہملہ

راندن	ہانکنا۔ چلانا۔	راند
ربودن	اُچک لینا	رباید
رخشیدن	چمکنا	رخشد
رزیدن	رنگنا	رزد
رستن	چھوٹنا	۰

مصدر	معنی مصدر	مضارع
رستن	اُگنا	٠
رسیدن	پہونچنا	رسد
رشتن	کاتنا	٠
رفتن	جانا - چلنا -	رود
رُفتن	جھاڑنا	روبد
رقصیدن	ناچنا	رقصد
رمیدن	بھاگنا	رمد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
روئیدن	اُگنا	روید
رہیدن	چھوٹنا	رہد
ریختن	بہانا - گرانا	ریزد
ریدن	ہگنا	رید
ریسیدن	کاتنا	ریسد

باب زای معجمہ

مصدر	معنی مصدر	مضارع
زادن	جننا	٠
زائیدن	جننا	زاید
زاریدن	رونا	زارد
زدن	مارنا	زند
زدودن	صیقل کرنا	زداید
زیستن	جینا	زید

باب زای فارسی

ژولیدن	اُلجھنا	ژولد

باب سین مہملہ

ساختن	موافقت کرنا	سازد
سائیدن	پیسنا -	ساید
سپردن	سونپنا	سپارد
سپوختن	چُبھونا	٠
سپوزیدن	چُبھونا	سپوزد
ستادن	لینا	ستاند

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
ستائیدن	سراہنا۔ تعریف کرنا	ستاید	شایستن	لائق ہونا	شاید
ستدن	لینا	۰	شپلیدن	پچوڑنا سیٹی بجانا	شپلد
ستردن	صاف کرنا۔ مونڈنا	سترد	شتافتن	دوڑنا	شتابد
ستودن	تعریف کرنا	۰	شدن	ہونا۔ جانا	شود
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد	شستن	دھونا	شوید
سرائیدن	گانا	سراید	شکستن	توڑنا۔ ٹوٹنا	شکند
سرشتن	گوندھنا	۰	شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد
سزیدن	لائق ہونا	سزد	شکوخیدن	ٹھوکر کھانا	شکوخد
سفتن	بیندھنا	۰	شکافتن	پھٹنا۔ چیرنا	شکافد
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد	شکفتن	کھلنا	شکفد
سنجیدن	تولنا	سنجد	شمردن	گننا	شمرد
سوختن	جلنا۔ جلانا	سوزد	شناختن	پہچاننا	شناسد
سودن	گھسنا	۰	شنفتن	سننا	۰
باب شین معجمہ			شنودن	سننا	شنود
			شنیدن	سننا۔ سونگھنا	شنود
شاشیدن	پیشاب کرنا	شاشد	شوریدن	شور کرنا۔ برہم ہونا	شورد

باب طای مطبقه

طپیدن	بیتاب ہونا	طپد
طرازیدن	نقش کرنا	طرازد
طلبیدن	بلانا - چاہنا	طلبد

باب غین معجمه

غارتیدن	لوٹنا	•
غلطیدن	لیٹنا - لوٹنا	غلطد
غنودن	اونگھنا	•

باب فاء

فتادن	گر پڑنا	فتد
فرستادن	بھیجنا	فرستد
فرسودن	گھِسنا	فرساید
فرمودن	فرمانا	فرماید
فروختن	بیچنا	فروشد
فریفتن	فریب کرنا - فریفتہ ہونا	فریبد
فزودن	زیادہ کرنا - زیادہ ہونا	فزاید
فسردن	ٹھٹھرنا	•
فشاندن	بکھیرنا	فشاند
فشردن	نچوڑنا - گڑونا	فشرد
فگندن	ڈالنا	فگند
فهمیدن	سمجھنا	فهمد

باب کاف تازی

کاستن	گھٹنا - گھٹانا	•
کاشتن	بونا	کارد
کافتن	کھودنا	•
کاویدن	کھودنا	کاود
کاهیدن	گھٹنا - گھٹانا	کاهد
کردن	کرنا	کند
کشادن	کھلنا - کھولنا	کشاید
کشتن	مار ڈالنا	کشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
کشتن	بونا	٥
کشودن	کھلنا - کھولنا	٥
کشیدن	کھینچنا	کشد
کفیدن	پھٹنا	٥
کندن	کھودنا	کند
کنیدن	کھودنا	٥
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
کوفتن	کوٹنا	کوبد

باب کاف فارسی

گداختن	پگھلنا - پگھلانا	گدازد
گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذشتن	گزرنا	گذرد
گرائیدن	خواہش کرنا	گراید
گردیدن	پھرنا - ہونا	گردد
گرفتن	پکڑنا - لینا	گیرد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گرویدن	رغبت کرنا	گرود
گریختن	بھاگنا	گریزد
گریستن	رونا	گرید
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	چن لینا	گزیند
گزیدن	کاٹ کھانا	گزد
گساردن	نچوڑنا - کھانا	گسارد
گستردن	بچھانا	گسترد
گسستن	توڑنا - ٹوٹنا -	٥
گسیختن	ٹوٹنا - توڑنا	گسلد
گشتن	ہونا - پھرنا	٥
گفتن	کہنا	گوید
گماشتن	مقرر کرنا	گمارد
گنجیدن	سمانا	گنجد
گواریدن	ہضم ہونا	گوارد

باب لام

مصدر	معنی مصدر	مضارع
لائیدن	شور کرنا۔ بیہودہ بکنا	لاید
لافیدن	ڈنول بکنا	لافد
لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد

باب میم

مصدر	معنی مصدر	مضارع
مالیدن	ملنا	مالد
ماندن	رہنا	ماند
مانستن	مشابہ ہونا	ماند
مردن	مرنا	میرد
مکیدن	چوسنا	مکد

باب نون

مصدر	معنی مصدر	مضارع
نازیدن	ناز کرنا	نازد
نالیدن	شور کرنا	نالد
نامیدن	نام رکھنا	نامد
نبشتن	لکھنا	۰
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نکوهیدن	ملامت کرنا۔ بدی کرنا	نکوهد
نگاشتن	لکھنا	نگارد
نگریستن	دیکھنا	نگرد
نمودن	دکھلانا۔ دکھانا۔ کرنا	نماید
نواختن	بجانا۔ نوازنا	نوازد
نوردیدن	لپیٹنا	نوردد
نوشتن	لپیٹنا	۰
نوشتن	لکھنا	نویسد
نوشیدن	پینا	نوشد
نهادن	رکھنا	نهد
نهفتن	چھپنا۔ چھپانا	۰
نیوشیدن	سننا	نیوشد

باب واو

مصدر	معنی مصدر	مضارع
واشیدن	ڈھکلنا	واشد
ورزیدن	مشق کرنا اختیار کرنا	ورزد
ورغلانیدن	بہکانا	ورغلاند
وزیدن	ہوا چلنا	وزد
باب ہای ہوز		
ہراسیدن	ڈرنا	ہراسد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
ہشتن	چھوڑنا	[illegible]
ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
باب یای تحتانی		
یارستن	سکنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

باب سوم

۱ - از - بر - در - با - تا - برا - برای - بہر - دیگر - نیز - اگر - زیرا کہ - چرا کہ - ولے - چگونہ - چہ

۲ - چرا - کے - کدام - کجا - زہے - خہے - کاش - بلے - خیلے - بسیار - ہمچنان - ہمچو - ہا - لہذا

۳ - او - وے - اوشان - ایشان - تو - شما - من - ما - او را - وے را - اوشان را - ایشان را - ترا - شما را - مرا - ما را -

۴ - حالا - چون - اکنون - امروز - امشب - دی روز - دی شب - نیم شب - بامداد - چاشت - فردا - پریروز - امسال - پارسال - پیرارسال -

۵ - اینجا - آنجا - درون - بیرون - راست - چپ - فوق - تحت - پیش - پس

بالا - زیر - شرق - غرب - جنوب - شمال -

۵ - دست او - سر وے - دل اوشان - قدم ایشان - کار تو - قلم شما پای من - کتاب ما - شیر نر - اسپ چابک - خط خوب - نان گرم - آب خنک - رنگ شوخ - رخت کہنہ - کلاہ نو - گل خوشرنگ - آواز دل کش -

۶ کار و کُند ست - محمود غنی ست - احمد ذہین ست - کتاب تو کجا ست - خط شما خوب ست - خط من بد نیست - او میگوید - آنہا میروند - تو چرا رفتی - شما چہ دیدید - من می آیم - ما می آئیم -

۷ - او مشق می کند - آنہا زور می کنند - تو چہ می کنی - شما کار می کنید - من کار می کنم - ما مشق می کنیم - او راہ رفتن نمی تواند - آنہا ے رفتن می توانند - تو حالا نوشتن می توانی - شما خواندن می توانید - من ہنوز گفتن نمی توانم - ما نشستن نمی توانیم -

۸ - آب بیار - زود بیار - پیش بیار - پس تر نشین - کتاب واکن - ورق بگردان - این را بخوان - از سر بخوان - بلند بخوان - ہجا کن - گوش کن - از یاد کن - زود مکن - قلم بگیر - زود نویس - آہستہ بخوان -

۹ - بگذار کہ برود - دست راست بین - پائے چپ بردار - آہستہ برو - صبر کن - آرام بگیر - این را بنویس - بیرون روم - آب بخورم - احمد کجا میروی - باش باش - کہ نمیدیم -

۱۰ محمود میرود - تو ہم برو - ساعتے آرام بگیر - احمد کجا ماندہ - پس پس می آید - یکیسی حرف میزند - گاہ گاہ میروم - بما بدہید - دیگر ندارم - نمیدانم کہ ندارم این چہ میخواند -

۱۱- این سیاه است یا کبود. این گلنار ست یا نارنجی. او سگی دارد. آنها گربه دارند
تو اسپ داری پیش شما خرسی هست. ما شتر داریم. خروس من پیش تست
یا پوسی من پیش شماست.

۱۲- قیچی شما پیش من ست. آنها کلاه ندارند. کتابت پیش ماست. این کیست
کدام کس ست. به بغلت چیست. این از کیست. بدستت چه داری. این چیست
سیب از کجا یافتی. کتابم پیش کیست. تصویرها از کجا بهم رسید. شما کرایه اش
می خواهید. کدام سیبی را بدهم. احمد چرا اینجا نمی آید.

۱۳- خانهٔ محمود کجاست. بکدام محله می نشیند. ساعت چند زده. چند ساعت
روز برآمده. شب چه قدر گذشته. کتاب بچند گرفتی. بنظر شما مال چند ست
امروز چندم ماه است.

۱۴- خانهٔ آغا جعفر همدانی بلی. این رقعه بده و صبر کن تا جوابی بدهند. اگر نجا
نباشند خادم را بده و زود تر واپس بیا. بچشم. روپیه بگیر و پیسه بیار. بشو صراف دکان
نکشاده. این روپیه قلب ست صراف نمی گیرد. دیگر بیر. امروز خانه را کسی
جاروب نکرده. فرش را بتکان.

۱۵- محمود چند تا برادر داری. پنج برادر. هیچ دیگ... آخر پدر شما کدخدا شده
بلی. دیروز دنیا مدید. چه کم کارهاسی دنیا نمی گذارند. احمد چه میکنی یک جا
قرار نمی گیری. چرا خنده میکنی. خیلی گستاخ شده. بسیار بی ادب ما هستی

کتاب خود خراب مکن - بالاے درخت چرا رفتی - پائین بیا زود تر فرود آ اگر
پایت خطا می کند - استخوانت ریزه ریزه می شود -

۱۶ - امروز بمکتب آمدم - کدام کتاب بخوانم - بخانه پندنامه می خواندم در قواعد
هنوز چیزے نخوانده ام - الفاظ با املا نوشتن می توانی - خیر نو آموزم طوریکه فرمائید
عمل آرم - این الفاظ را روان کن - همین را مشق بنویس که املاے تو درست شود
بچشم - امروز بیا کتاب خود بیار بشنوم چه خواندی - اگر یاد داری چرا نمی خوانی -

۱۷ - آفتاب بمغرب رفت - اکنون شام شد - شفق هم برطرف شده - چراغ
روشن کن - چراغ روشنی کمتر دارد - روغن در چراغ بریز که خاموش نشود - گل بگیر
سر فتیله را پیش کن - اکنون شب ماه است - مهتاب عجب لطفے دارد -

۱۸ - حالا رخصت میشوم - کجا می روید - وقت رفتن نیست - میوه فروش
حاضر است - بیار ببینم کجاست - انار یک سیر چند میدهی - سیرے ده آنه - سیب روپیه
را چند - بست و پنج - خدا را ببین - بابا راست بگو - آغا هنوز دست هم نکرده ام
از شما زیاده نمی خواهم - انار سیرے هشت آنه و سیب روپیه راسی دانه میدهم -

۱۹ - سیب خام است - خیر پخته است - رنگش به بینید پوستش کنید - ازین بهتر
دیگر چه خواهد بود - هر چه خام باشد مال من - ملک هند است - بابا هرچه خواهی بگیر بکار
برو چلین که بچه سیبها را انجا برد و گوسفند می خورند - انار ترش شیرین است یا ترش -

۲۰ - خفتان با انار بیار - پیراهن را ببین تکمه ندارد - گریبانش تنگ است آستین

این پاره شد۔ خیاط را بده که رفو کند۔ بندهاے قبا شکسته اند در خانه بده که درست کنند۔ آئینه پیش بگزار که عمامه بر سر بپیچم۔ بر خفتان خیلے گرد نشسته می تکانم حالا پاک شده

۲۱۔ جناب آقا چه بر وقت رسیدید۔ چاشت حاضر ست بیائید نوش جان فرمائید بنده طعام خورده آمده ام۔ اشتها ندارم۔ خیر چیزے اینجا هم نوشجان فرمائید بسیار قسمست که سیر هستم۔ شام دیر تر خورده بودم میل ندارم۔ خیر قدرے بخورید یک دو لقمه پیش بخورید۔ بیائید بیائید نان خنک می شود۔

۲۲۔ نان گرم و آب خنک نعمت الٰهی ست۔ نظر قلی برکیب بیرا استکان قیماق هم براے چاے بگیر آب خوردن بده۔ هوشدار که نه ریزد زود بره و آب تازه بیار۔ نگاه کن کاسه شوربا کج نشود۔ روغن بسته شده۔ بلے بهت زمستان ست

۲۳۔ مزاج عالی۔ الحمد للہ۔ دعاے جان شما۔ مردم بخیر اند کوچک و بزرگ سلام بلے هم دعا می کنند۔ بعد مدت تشریف آوردید چه کنم کارهاے دنیا نمی گذارند هم دولت خانه را یاد نبودم۔ مزاج چه طور ست۔ امروز درد سر دارم بنصیب اعدا۔ از کے۔ صبح که از خواب برخاستم دیدم سرم درد می کند۔ از همان ست ساعتے خواب کنید۔ رفع می شود۔

۲۴ امروز آغا احمد آمد حیف که خانه نبودم۔ اجازت ست حالا رخصت شوم چرا چرا اینقدر زود می نشینید ساعتے حرف زنیم و دل خوش کنیم۔ در زمستان قریب چاشت مدرسه وا می شود و پایان روز رخصت می شود۔ وقت رخصت

ساعت چارست۔ در تابستان صبح وامی شود که ساعت شش باشد و نیم روز رخصت می‌شود که ساعت دوازده ست۔

۲۵۔ صبح زود برخیز۔ تا آفتاب برآید از ضروریات فارغ باشی۔ لباس پاکیزه بپوش۔ بروقت خود را بمدرسه برسان۔ چون بمکتب در آئی آداب جاے را نگهدار۔ چون پیش استاد آئی سلام کن۔ جاے خود بآرام بنشین۔ پیش و پس راست و چپ نظر مکن۔ تا نشسته باشی مؤدب بنشین۔ چون رخصت شوی خانه برو۔ در راه بازی مکن۔ خانه که می رسی بزرگان را سلام کن۔ کتاب سر طاقچه بگذار۔ دست و رو بشسته هر چه حاضر باشد قدرے بخور۔ ساعتے بیرون تفرج کن۔ با اطفال هرزه نگرد۔ پیش از شام خانه بیا۔ هر چه بروز خواندی بازش بخوان۔

۲۶۔ خواندن شب بدل نقش می شود۔ بحر فهاے بد زبان را آشنا مکن۔ مکتب جاے خواندن ست نه جاے بیهوده گفتن۔ در قیمتی چیست۔ زعفران ست یک تولہ چند آنه میدهی۔ هشت آنه۔ بسیار گران۔ خیر یک سخن دارم آغا۔ از پنج آنه کمتر نمیدهم۔ اینقدر گران جانی مکن بابا۔ که می گیرد۔ مردم بآرزو می برند کهنه شده۔ حرف مرا گوش کن۔ در گران فروشی نفع نیست۔ اگر ارزان میفروشی و بسیار می فروشی بسیار نفع می بری۔ گفته شما بجان منظورست۔ بگیرید۔

۲۷۔ بروستار اهمراه خود بیار۔ بگو آب تنگ باشد که زین شل نشود۔ دو پیسه بیچاره هم بده۔ پیسه ندارم۔ سائیس را بگو که اسپ عربی را زین کند۔ بگی نیارد۔ امروز برا اسپ سوار میشوم۔ بگو که ساز نیز بزند و انگیزه بیند

باب چهارم

مکالمه

سوال از خداوند تعالے چه باید خواست جواب خیر و عافیت دارین -

سوال زندگانی چه گونه بسر باید کرد جواب بخوشنودی و کم آزاری -

سوال عمر بکدام شغل صرف باید کرد جواب در تحصیل علم

سوال علم چه نتیجه دهد جواب خوانندهٔ علم اگر که باشد مه گردد و اگر فقیر باشد توانگر شود -

سوال عزت بچه افزون شود جواب بکم گفتن -

سوال نیک بخت بچه دلیل شناخته شود جواب به سه دلیل یکے طلب علم دوم سخاوت سوم شگفته روئی -

سوال نیک ترین کارها چیست جواب در مجلس علماء و حکما نشستن و از صحبت ایشان متمتع شدن -

سوال مرد را از جان چه عزیز است جواب دیندار را دین و بیدین را درم

سوال یار چه گونه شناخته شود جواب در وقت حاجتمندی یار و اغیار معلوم توان کرد -

سوال آن کدام کس است که اگر صد عیب داشته باشد برادر عیب نگیرد جواب مرد سخی

سوال آن چه چیز ہاست که بهتر از زندگانی و بدتر از مرگ باشد جواب بهتر از زندگانی نیک نامی ست و بدتر از مرگ بدنامی۔

سوال صحت جسم در چه چیز ست جواب باشتهاے صادق طعام خوردن و هنوز اندکے اشتها باقیست که دست از طعام باز کشیدن۔

سوال انسان از کدام عمل محبوب دلها شود جواب از راست معاملگی و شگفته روئی۔

سوال کم آزاری چگونه حاصل شود جواب خود را از جمیع دلجمعیات کمتر و بدتر داند

سوال این صفت چگونه حاصل آید جواب از برکت صحبت علماء و حکماء

سوال فرزند ناخلف چگونه باشد جواب چنانکه انگشت ششم اگر ببرند درد کند و اگر بگذارند عیب بود۔

سوال صاحب دولت را کدام عمل خوش ترست جواب بمحتاجان نان دادن و بتواضع مهمانان پرداختن۔

سوال نشان دوست صادق چیست جواب آنکه در نیکی یاری تو کند و از بدی ترا مانع آید۔

باب پنجم

حکایات مشتمل بر لطائف

حکایت ۱۔ زاهدے در مجلسے می گفت آیا رمضان از من خوشنود رفت یا نه ظریفے گفت بلی خوشنود رفت۔ زاهد گفت از کجا می گوئی۔ گفت از انجا که اگر ناخوشنود رفتے سال دیگر نیامدے۔

حکایت ۲۔ روزے وزیر خلیفهٔ وقت بهلول دیوانه را گفت دل خوش دار که خلیفه ترا تربیت کرده و بر سر خوک خرس حاکم گردانید۔ بهلول گفت بیش قدم از فرمان من بیرون منه که این زمان رعیّت منی۔ خلیفه و اهل مجلس بخندیدند و وزیر بسیار منفعل شد۔

حکایت ۳۔ اسکندر ذوالقرنین روزے بر دیوانه گذر کرد و گفت ای دیوانه چیزے از من بخواه۔ گفت مگسان تشویشم میدهند بگو که ندهند۔ سکندر گفت ای دیوانه چیزے طلب کن که در حکمِ ما باشد۔ دیوانه گفت هرگاه بر مگسان هم اختیار نداری از تو چه طلبم۔

حکایت ۴۔ بهلول بغدادی وقتے در بصره بود اورا گفتند دیوانگان بصره را بشمار۔ گفت ایشان از شمار بیرون اند اما اگر بگوئید عاقلان را بشمارم که ایشان معدودے بیش نیستند۔

حکایت ۵ - جمعے بدعای باران بیرون رفتند و ہمہ اطفال کتب ابا خود را بردند ظریفے پرسید کہ این طفلان را کجا می برید گفتند تا دعا کنند کہ باران ببارد زیرا کہ دعای طفلان مستجاب است ظریف گفت اگر دعای طفلان مستجاب بودے یک معلم در ہمہ عالم زندہ نماندے -

حکایت ۶ - شخصے گوسفند کسے بگرفت و بخانہ آوردہ ذبح کرد مردے گفت کہ بے اجازت خداوندش در تصرف آوردی در روز حشر با خود خواہی شد گفت منکر خواہم شد گفت گوسفند خود حاضر آمدہ گواہی خواہد داد گفت ہرگاہ خود خواہد آمد گوشتش گرفتہ حوالہ خداوندش خواہم نمود -

حکایت ۷ - آوردہ اند کہ جاحظ بسیار قبیح منظر بود ناگاہ روزے زنے پیش وے آمد گفت اے مرد بتو حاجتے دارم گفت کدام حاجت است گفت تا سر بازار ہمراہ من بیا و منتے بر من ثابت کن جاحظ ہمراہ او رفت زن او را بدکان نقاشے بردہ ایستادہ کرد و راہ خود گرفت نقاش بخندید جاحظ متحیر شدہ از نقاش سبب خندہ پرسید او گفت چند گاہ است کہ این زن پیش من می آید و مبالغہ می کند کہ صورت ابلیس را برائے من نقش کن و مزد وافر از من بستان و من می گویم کسے را کہ ندیدہ ام بچہ نوع نقش کنم گفت باش تا برائے تو تمثالے بیارم و این بود کہ ترا آوردہ من دردہ

حکایت ۸ - حکیمے را پرسیدند از سخاوت و شجاعت کدام بہتر است گفت آنکس را کہ سخاوت است بہ شجاعت حاجت نیست -

حکایت ۹ - کسے مژده پیش نوشیروان عادل برد و گفت شنیده ام که فلان دشمن ترا خدای تعالے برداشت گفت هیچ شنیدی که مرا بگذاشت بیت

اگر بمرد عدو جاے شادمانی نیست	که زندگانی ما نیز جاودانی نیست

حکایت ۱۰ - اعرابی را دیدم که پسر را همی گفت که ترا خواهند پرسید که هنرت چیست و نگویند که پدرت کیست -

حکایت ۱۱ - بزرگے را پرسیدند با چندین فضیلت که دست راست راست خاتم در انگشت چپ چرا می کنند گفت ندانی که اهل فضیلت همیشه محروم باشند

حکایت ۱۲ - شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره را پرسیدند که تصوّف چیست گفت آنچه در سر داری بنهی و آنچه در کف داری بدهی و آنچه بر تو آید بجهی -

حکایت ۱۳ - صاحبدلے از تنگی معیشت بجان آمده نزد توانگرے رفت و چیزے خواست توانگر گفت که من نذر کرده ام که هرچه دهم بکوران دهم صاحبدل گفت کور بحقیقت منم که از منعم حقیقی روبرتافتم و به در محتاج آمدم جامه بر خود پاره کرد و روے بصحرا نهاد -

حکایت ۱۴ - شخصے از افلاطون پرسید که سالهاے بسیار در جهاز بودی و سفر دریا کردی در دریا چه عجائب دیدی گفت عجب همین بود که از دریا بسلامت برآمدم -

حکایت ۱۵ - سلطان محمود سبکتگین چون شب درآمدے لباس پادشاهی

پدر کردے و خرقهٔ درویشی در پوشیدے و بدرگاه حق تعالی سر طاعت بر زمین
ذلت نهادے و روے عبادت بر خاک مالیدے و گفتے یارب ملک ملک تست و بنده
بندهٔ تو - بزور بازو و زخم شمشیر من حاصل نشده تو بخشیده و تو خداوند قوت و نصرت هستی -

حکایت ۱۶ - شخصے بمرتبهٔ بلند فائز شد. دوستے براے تهنیت پیش او رفت
آن شخص پرسید کیستی و چرا آمدهٔ دوست او شرمنده گردید و گفت مرا نمی شناسی
دوست قدیم توام براے تعزیت نزد تو آمده ام شنیده ام که کور شده -

حکایت ۱۷ - نقاشے در شهرے رفت و آنجا پیشهٔ طبابت آغاز کرد بعد چندے
شخصے از وطن او دران شهر رسید و او را دید پرسید که حالا چه پیشه می کنی گفت طبابت
پرسید چرا گفت از براے آنکه اگر درین پیشه تقصیرے می کنم خاک آن را می پوشد

حکایت ۱۸ - شاعرے مسکین پیش توانگرے رفت و چنان نزدیک او
نشست که میان شاعر و توانگر زیاده از یک وجب تفاوت نبود و توانگر ازین سبب
برهم شد و روے ترش کرد و پرسید که میان خر و تو چه تفاوت هست گفت تقریبا
یک وجب. توانگر ازین جواب بسیار خجل شد و عذر نمود -

حکایت ۱۹ - شخصے با بخیلے دوستی داشت روزے بخیل را گفت حالا بسفر
می روم انگشتری خود بمن ده آن را با خود خواهم داشت هرگاه آن را خواهم دید ترا یاد خواهم کرد
جواب داد که اگر مرا یاد داشتن میخواهی هرگاه انگشت خود خالی بینی مرا یاد کن که انگشتری ازان فلان خواستم نداد

حکایت ۲۰ - درویشے نزد بخیلے رفت و چیزے سوال کرد بخیل گفت

اگر یک سخن من قبول کنی هر چه بگوئی خواهم کرد درویش پرسید آن سخن چیست گفت گاهی از من چیزی مخواه دیگر هر چه بگوئی بکنم۔

باب هشتم
در آداب صحبت

بنده همان به که ز تقصیر خویش
عذر بدرگاه خدا آورد
ورنه سزاوار خداوندیش
کس نتواند که بجا آورد

حکمت - مال از بهر آسایش عمر است نه عمر از بهر گرد کردن مال عاقلی را پرسیدند که نیک بخت کیست و بدبخت چیست گفت نیک بخت آنکه خورد و کشت و بدبخت آنکه مرد و هشت

قطعه

درخت کرم هر کجا بیخ کرد
گذشت از فلک شاخ و بالای او
گر امیدواری کزو بر خوری
بمنت منه اره بر پای او

حکمت - دو کس رنج بیهوده بردند و سعی بیفایده کردند یکی آنکه اندوخت و نخورد و دیگر آنکه آموخت و نکرد۔

مثنوی

کوتاهی خدمت یا کوتاهی شکر - جمع کردن - یعنی بداد در راه خدا - یعنی محکم گشت - احسان نهادن - اموال زر اندوخت - یعنی علم آموخت - یعنی عمل نکرد۔

علم چندانکه بیشتر خوانی	چون عمل در تو نیست نادانی
نه محقق بود نه دانشمند	چارپایی برو کتابی چند

پند. عالم ناپرهیزگار کور مشعله دار است یهدی به و هو لا یهتدی بیت

بی فائده هر که عمر در باخت	چیزی نخرید و زر بینداخت

پند. ملک از خردمندان جمال گیرد و دین از پرهیزگاران کمال پادشاهان بنصیحت خردمندان از آن محتاج ترند که خردمندان بقربت پادشاهان قطعه

پندی اگر بشنوی ای پادشاه	در همه دفتر به ازین پند نیست
جز بخردمند مفرما عمل	گرچه عمل کار خردمند نیست

حکمت. سه چیز پایدار نماند مال بی تجارت و علم بی بحث و ملک بی سیاست.

وقتی بلطف گوی و مدارا و مردمی	باشد که در کمند قبول آوری دلی
وقتی بقهر گوی که صد کوزه نبات	گه گه چنان بکار نیاید که حنظلی

حکمت. رحم آوردن بر بدان ستم است بر نیکان و عفو کردن از ظالمان جور است بر درویشان

بیت

خبیث را چو تعهد کنی و بنوازی	بدولت تو گنه می کند بانبازی

پند. هر آن سری که داری با دوست در میان منه اگرچه دوست مخلص باشد

۱ تحقیق کننده. ۲ عالم. ۳ مشعلچی. ۴ راه راست یافته شود با وجود آنکه او خود راه راست نیابد. ۵ ضایع کرد. ۶ زینت. ۷ انتظام. ۸ کاف تعلیلیه بمعنی چراکه. ۹ شراکت. ۱۰ اسے ظاهر مکن.

چه دانی که وقتی دشمن گردد و هر گزندے که توانی بدشمن مرسان که باشد که وقتے دوست گردد
بپسند۔ رازیکه نهان خواهی باکس درمیان منه اگرچه دوست باشد که مرآن دوست را
نیز دوستان باشند و همچنین مسلسل۔ **قطعه**

خامشی[1] به که ضمیر دل خویش	باکسے گفتن و گفتن که مگوے
اے سلیم آب ز سرچشمه ببند	که چو پر شد نتوان بستن جوے

بیت

سخنے در نهان نباید گفت	کآن سخن بر ملا نشاید گفت

حکمت۔ دشمن ضعیف که در طاعت آید و دوستی نماید مقصود وے جز این نیست
که دشمن قوی گردد و گفته اند که بر دوستی دوستان اعتماد نیست تا بتملق دشمنان چه رسد[4]
و هر که دشمن کوچک را حقیر شمارد بدان ماند که آتش اندک را مهمل می گذارد **قطعه**

امروز بکش چو می توان کشت	کآتش چو بلند شد جهان سوخت
مگذار که زه کند کمان را	دشمن که بتیر می توان دوخت

حکمت سخن درمیان دو دشمن چنان گوی که اگر دوست گردند شرم زده نباشی

ابیات

میان دو کس جنگ چون آتش است	سخن چین بدبخت هیزم کش است
کنند این و آن خوش دگرباره دل	وے اندر میان کوربخت و خجل

[1] مخفف خاموشی - [2] راز - [3] اے - [4] چه اعتماد باشد - [5] آتش را - [6] این قدر فرصت مده - [7] چله نماند - [8] بدبخت -

میانِ دو تن آتش افروختن	نه عقلست خود در میان سوختن

قطعه

در سخن با دوستان آهسته باش	تا ندارد دشمنِ خونخوار گوش
پیش دیوار آنچه گوئی هوشدار	تا نباشد در پسِ دیوار گوش

حکمت - هر که با دشمنان صلح کند سرِ آزارِ دوستان دارد **بیت**

بشوای خردمند ازان دوست دست	که با دشمنانت بود هم نشست

پند - چون در امضای کاری متردد باشی آن طرف اختیار کن که بے آزار تر برآید

حکمت - تا کار بزر برمی آید جان در خطر افگندن نشاید۔

پند - بر عجزِ دشمن رحمت مکن که اگر قادر شود بر تو نبخشاید - **بیت**

دشمن چو بینی ناتوان لاف از بروتِ خود مزن	مغزیست در هر استخوان مردیست در هر پیرهن

حکمت - هر که بدی را بکشد خلق را از بلای وی برهاند و ویرا از عذاب خدای

قطعه

پسندیدست بخشایش ولیکن	منه بر ریشِ خلق آزار مرهم
ندانست آنکه رحمت کرد بر مار	که این ظلمست بر فرزندِ آدم

حکمت نصیحت از دشمن پذیرفتن خطاست ولیکن شنیدن رواست که بخلاف آن کار کنی که عین ثوابست۔

۱ فساد برپا کردن۔ ۲ اجرا۔ ۳ یعنی در نظر تو بے آزار باشد۔ ۴ رحم نکند۔ ۵ متکبر مشو۔ ۶ مقابل ثواب۔ ۷ زخم

مثنوی

حذر کن ز آنچه دشمن گوید آن کن	که بر زانو زنی دست تغابن[1]
گرت راهی نماید راست چون تیر	از آن[2] برگرد و راه دست چپ گیر

پند - خشم بیش از حد گرفتن وحشت آرد و لطف بی وقت هیبت ببرد نه چندان درشتی کن که از تو سیر[3] گردند و نه چندان نرمی که بر تو دلیر

مثنوی

درشتی و نرمی بهم در به است	چو فاصد[4] که جراح و مرهم نه است
درشتی نگیرد خردمند پیش	نه سستی که نازل[5] کند قدر خویش
نه مر خویشتن را فزونی[6] نهد	نه یکباره تن در مذلت[7] دهد

پند - پادشاه را باید که تا بحدی خشم بر دشمنان نراند که دوستان را اعتماد نماند آتش خشم اول در خداوند خشم افتد پس آنگه زبانه[8] بخصم رسد یا نرسد

قطعه

در خاک بیلقان[9] برسیدم بعابدی	گفتم مرا بتربیت از جهل پاک کن
گفتا برو چو خاک تحمل کن ای فقیه	یا هرچه خوانده همه در زیر خاک کن

حکمت - بدخوی بدست دشمنی گرفتار است که هرجا که رود از چنگ عقوبت او خلاص[10] نیابد

بیت

اگر ز دست بلا بر فلک رود بدخوی	ز دست خوی بد خویش در بلا باشد

[1] افسوس - [2] ای خلاف آن کن - [3] [illegible] بریدن از لطف - [4] فصد گیرنده یعنی رگ زن - [5] پست - [6] بیشتری - [7] خواری - [8] شعله - [9] نام شهر - [10] رهائی

نصیحت - چو بینی که در سپاه دشمن تفرقه افتاد تو جمع باش و اگر جمع شوند از پریشانی اندیشه کن ۔

قطعه

برو با دوستان آسوده بنشین	چو بینی در میان دشمنان جنگ
وگر بینی که با هم یک زبانند	کمان را زه کن و بر باره بر سنگ

حکمت - دشمن چون از همه حیلتے فرو ماند سلسلهٔ دوستی جنباند آنگه بدوستی کارها کند که هیچ دشمن نتواند سر مار بدست دشمن بکوب که از احدی الحسنیین خالی نباشد اگر این غالب آمد مار کشتی و اگر آن از دشمن رستی ۔

بیت

بروز معرکه ایمن مشو ز خصم ضعیف	که مغز شیر برآرد چو دل ز جان برداشت

نصیحت - خبرے که دانی که دلے بیازارد تو خاموش باش تا دیگرے بیارد

بیت

بلبلا مژده بهار بیار	خبر بد بیوم باز گذار

نکته - پادشاه را بر خیانت کسے واقف مگردان تا آنگه که بر قبول کلی واثق باشی وگرنه در هلاک خود سعی می کنی ۔

نظم

پیش سخن گفتن انگاه کن	که بینی که در کار گیرد سخن
کمال ست در نفس انسان سخن	تو خود را بگفتن ناقص مکن

یعنی جمعیت خاطر ۔ متفق ۔ اتفاق دارند ۔ امراز بمعنی دل ۔ یکی از دو نیکی ۔ جنگ گاه ۔ بے خوف ۔ جغد ۔ فیصلہ ۔ اسپے اثر کنندہ ۔

پند - هر که نصیحت خودرائی می کند او خود بنصیحت گری محتاج است

پند - احمق را ستایش خوش آید چون لاشه که در کعبش دمے فربه نماید

حکمت همه کس را عقل خود بکمال نماید و فرزند خود بجمال - قطعه

یکے جهود و مسلمان مناظره کردند	چنانکه خنده گرفت از نزاع ایشانم
بطیره گفت مسلمان گر این قباله من	درست نیست خدا جهود میرانم
جهود گفت بتوریت میخورم سوگند	وگر خلاف بود همچو تو مسلمانم
گر از بسیط زمین عقل منعدم گردد	بخود گمان نبرد هیچ کس که نادانم

حکمت - ده آدمی بر سفره بخورند و دو سگ بر مردارے بهم بسر نبرند حریص بجهانے گرسنه است وقانع بنانے سیر حکما گفته اند درویشی بقناعت به از توانگری ببضاعت

حکمت - کارها بصبر برآید و مستعجل بسر درآید -

مثنوی

بچشم خویش دیدم در بیابان	که آهسته سبق برد از شتابان
سمند بادپا از تگ فرو ماند	شتربان همچنان آهسته میراند

حکمت - هر که با بدان نشیند نکوئی نبیند -

مثنوی

خودسر - مرده حیوان - تنگ - کامل - جمیل و حسین - جنگ - طعنه - مکتوب قاضی - نام کتاب که بموسی علیه السلام نازل شده

نیست شونده - شتاب کننده - آهسته رونده - اسپ تیزرو - یعنی فلاح -

گر نشیند فرشته با دیو	وحشت آموزد و خیانت و ریو
از بدان جز بدی نیاموزی	نکند گرگ پوستین دوزی

حکمت - نه هر که بصورت نکوست سیرت زیبا در وست کار اندرون دارد نه پوست -

توان شناخت بیک روز در شمائل مرد	که تا کجاش رسیدست پایگاه علوم
ولے ز باطنش ایمن مباش و غره مشو	که خبث نفس نه گردد بسالها معلوم

حکمت - حکیمے که با جهال درافتد باید که توقع عزت ندارد و اگر جاہلے بزبان آوری بر حکیمے غالب آید عجب نیست که سنگ ست که گوهر را می شکند -

بیت

نه عجب گر فرو رود نفسش	عندلیبے غراب هم قفسش

قطعه

گر هنرمند ز اوباش جفائے بیند	تا دل خویش نیازارد و درهم نشود
سنگ بد گوهر اگر کاسهٔ زرین شکند	قیمت سنگ نیفزاید و زر کم نشود

حکمت - مشک آنست که خود ببوید نه آنکه عطار بگوید دانا چون طبلهٔ عطار است خاموش و هنر نمائے و نادان چو طبل غازی بلند آواز و میان تهی -

[۱] مکر و فریب - [۲] سیرت - [۳] صورت - [۴] خصائل و وضع - [۵] مقابله کند - [۶] بسیار گفتن و چالاکی - [۷] آگه شود - [۸] مرو بد وضع - [۹] هنر کند - [۱۰] بد اصل
[۱۱] سے بود - [۱۲] طبل امراد سلاطین -

قطعہ

عالم اندر میان جاہل را	مثلے گفتہ اند صدیقان
شاہدے در میان کوران ست	مصحفے در میانِ زندیقان

پند دوستے را کہ بعمر فراچنگ آرند نشاید کہ بیک دم بیازارند۔

فرد

سنگے بچند سال شود لعل پارۂ	زنہار تا بیک نفسش نشکنی بسنگ

حکمت۔ اندک اندک خیلے شود وقطرہ قطرہ سیلے گردد یعنی آنکہ دست قوت ندارد سنگ خوردہ نگاہ میدارد تا بوقتِ فرصت دمار از دماغ خصم برآرد۔

بیت

اندک اندک بہم شود بسیار	دانہ دانہ ہست غلہ در انبار

حکمت۔ پنج چیز ست کہ ہر کس دادہ اند زمام زندگانی خوش ویرستے ونہادہ اند اول صحت بدن دوم ایمنی سوم وسعت رزق چہارم رفیق شفیق پنجم فراغت وہر کرا ازین محروم کردند در زندگانی خوش بروے او پرآوردند۔

قطعہ

پنج میرسد اسبابِ زندگانیِ خویش	باتفاق حکیمان شہرۂ آفاق
فراغ وایمنی وصحت وکفاف معاش	رفیق خوب سیر ہمدم نکو اخلاق

راستگویان۔ ملحدان۔ حاصل کنند۔ بسیار۔ طاقت۔ برائے انتقام ہلاکی۔

حکمت - هر نعمت که مرگ زوال پذیرد آن را خردمند در حساب نعمت نگیرد و عمر اگرچه دراز بود چون مرگ سوی نو دازان درازی چه سود نوح علیه السلام هزار سال در جهان بسر برده است امروز پنج هزار سال است که مرده است قدر نعمتی را بود که جاوید انه باشد واز آفت زوال برکرانه -

قطعه

نبزد مرد دانا نعمت آنست | کز دوجانت بود جاوید مسطر
بسیم و زر که چون گورت بود جای | بماند هم چو سنگت بر سر گور

حکمت

سه کار از سه گروه زشت آید تندی از پادشاهان و حرص از دانایان و بخل از توانگران -

قطعه

این سه کار ست کش نگار زشت | از سه کس خامه نگارنده
تندخوئی ز پادشاه قوی | حرص دانا و بخل دارنده

باب هفتم

دربیان فوائد خاموشی

ای برادر گر تو هستی حق طلب — جز بفرمان خدا مگشای لب
گر خبر داری ز سِرِّ لایموت — بر زبانِ خود بنه مُهرِ سکوت
ای پسر پند و نصیحت گوش کن — گر نجاتے بایدت خاموش کن
هر کرا گفتار بسیارش بود — دل درونِ سینه بیمارش بود
عاقلان را پیشه خاموشی بود — پیشهٔ جاهل فراموشی بود
خامُشی از کذب و غیبت واجب ست — ابله ست آنکو بگفتن راغب ست
اے برادر جز ثنائے حق مگو — قولِ خود را از برائے دق مگو
هر که در بندِ عمارت می شود — هر چه دارد جمله غارت می شود
دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن — گرچه گفتارش بود دُرِّ عدن
آنکه سعی اندر فصاحت می کند — چهرهٔ دل را جراحت می کند
رو زبان را در دهان محبوس دار — وز خلائق خویش را مایوس دار
هر که او بر عیبِ خود بینا شود — روح او را قوتے پیدا شود

دربیان عمل خالص

هر که باشد اهلِ ایمان اے عزیز — پاک دارد چار چیز از چار چیز

از حسد اوّل تو دل را پاک دار ——— خویشتن را بعد ازان مومن شمار
پاک دار از کذب و از غیبت زبان ——— تا که ایمانت نخفتد در زیان
پاک گر داری عمل را از ریا ——— شمعِ ایمانِ ترا باشد ضیا
چون شکم را پاک داری از حرام ——— مردِ ایماندار باشی والسلام
هر که دارد این صفت باشد شریف ——— ور ندارد دارد ایمانے ضعیف
هر که باطن از حرامش پاک نیست ——— روحِ او را ره سوی افلاک نیست
چون نباشد پاک عملش از ریا ——— هست بے حاصل چو نقشِ بوریا
هر کرا اندر عمل اخلاص نیست ——— در جهان از بندگانِ خاص نیست
هر که کارش از برائے حق بود ——— کار او پیوسته بارونق بود

در بیانِ حُسنِ خُلق

چار چیز آمد بزرگی را دلیل ——— هر که این دارد بود مردِ جلیل
علم را اعزاز کردن بے حساب ——— خلق را دادن جوابِ با صواب
هر که دارد دانش و عقل و تمیز ——— اهلِ علم و حلم را دارد عزیز
دیگر آن باشد که جوید وصلِ دوست ——— زانکه از دشمن حذر کردن نکوست
اے برادر گر خرد داری تمام ——— نرم و شیرین گوے با مردم کلام
هر که باشد تلخ گوی و ترش رو ——— دوستان از وے بگردانند رو
هر کرا از دشمن نباشد هیچ حذر ——— عاقبت بیند از و رنج و ضرر

درمیانِ دوستان مسرور باش / گر خبر داری ز دشمن دور باش
ور جوارِ خود عدو را ره مده / از برای آنکه دشمن دور به
با محبان باش دائم همنشین / تا توانی سوی اعدا را مبین
اے پسر تدبیر رو را گوشه کن / پس حدیثِ اینُ آن یک گوشه کن

در بیانِ مهلکات

چار چیز است اے برادر با خطر / تا توانی باش زینها بر حذر
قربتِ سلطان والفت با بدان / رغبتِ دنیا و صحبت با زنان
قربِ سلطان آتشِ سوزان بود / با بدان الفت هلاکِ جان بود
زهر دارد در درون دنیا چو مار / گرچه بینی ظاهرش نقش و نگار
می نماید خوب و زیبا در نظر / لیک از زهرش بود جان را خطر
زهرِ این مارِ منقش قاتل است / باشد از وے دور هر کو عاقل است
همچو طفلان منگر اندر سرخ و زرد / چون زنان مغرورِ رنگ و بو مگرد
زالِ دنیا چون عروس آراسته است / در دو روز اے شوی دیگر خواسته است
مقبل آن مردے که شد زین جفت طاق / نیست یکے کو ندادش سه طلاق
لب به پیشِ شوے خندان می کند / پس هلاک از زخمِ دندان می کند

در بیانِ تواضع و صحبتِ درویشان

گر ترا عقل است یا دانش قرین / باش درویش و بدرویشان نشین

همنشینی جز بدرویشان مکن
تا توانی غیبت ایشان مکن

حب درویشان کلید جنت است
دشمن ایشان سزاے لعنت است

پوشش درویش غیر از دلق نیست
در پے کام وہواے خلق نیست

مرد تا ننهد بفرق نفس پاے
ره کجا یابد بدرگاه خداے

مرد ره دربند قصر و باغ نیست
در دل او غیر درد و داغ نیست

گر عمارت را بری بر آسمان
عاقبت زیر زمین گردی نهان

گرچه رستم زور و شوکت بود
جاے چون بهرام در گورت بود

اے پسر از آخرت غافل مباش
با متاع این جهان خوش دل مباش

در بلیات جهان صبار باش
گاه نعمت شاکر جبار باش

در بیان دلائل شقاوت

چار چیز آثار بدبختی بود
جاهلی و کاهلی سختی بود

بیکسی و ناکسی هر چار شد
بخت بد را این همه آثار شد

آنکه در بند عبادت می شود
بیشک از اهل سعادت می شود

بر هواے خود قدم سر کو نهاد
کے تواند کرد با نفسک جهاد

هر که سازد در جهان با خواب و خور
در قیامت باشدش ز آتش گذر

رو بگردان از مراد و آرزوے
پس بدرگاه خدا می آر روے

کامرانی سر بناکامی کشد
مرد ره خط در نکونامی کشد

امر و نهیِ حق چو داری ای ولید	پس مرو دنبالهٔ نفسِ پلید
هر که ترکِ کامرانی می کند	بر خلافش زندگانی می کند
امر و نهیِ حق ز قرآن گوش دار	جای شادی نیست دنیا هوش دار

در بیان ترک خودآرائی و خودستائی

سر چه آرائی بدستار ای پسر	تا توانی دل بدست آر ای پسر
تا نگیری ترکِ عز و مال و جاه	از همه بهتر نیائی چون کلاه
نیست مردی خویش را آراستن	قصدِ جان کرد آنکه او آراست تن
هر که او در بندِ آرایش بود	در جهان فرزندِ آسایش بود
عاقبت جز نامرادی نه بود	بهرهٔ از عیش و شادی نه بود
خودستائی پیشهٔ شیطان بود	آنکه خود را کم زند مرد آن بود
گفت شیطان من ز آدم بهترم	تا قیامت گشت ملعون لاجرم
از تواضع خاک مردم می شود	نورِ نار از سرکشی گم می شود
رانده شد ابلیس از مستکبری	گشت مقبل آدم از مستغفری
شد عزیز آدم چو استغفار کرد	خوار شد شیطان چو استکبار کرد
دانه پست افتد زبر دستش کنند	خوشه چون سر بر کشد پستش کنند

در بیان آثار ابلهان

چار چیز آمد نشانِ ابلهی	با تو گویم تا بیابی آگهی

عیب خود را بد نه بیند در جهان ∗ باشد اندر جستن عیب کسان
تخم بخل اندر دل خود کاشتن ∗ آنکه امید سخاوت داشتن
هر که خلق از خلق او خوشنود نیست ∗ هیچ قدرش بر در معبود نیست
هر که او را پیشه بد خوئے بود ∗ کار او پیوسته بد روئے بود
خوئے بد در جان بلائے جان او ∗ مردم بد خو نه از انسان بود
بخل شاخے از درخت دوزخ ست ∗ وان بخیل از سگان مسلخ ست
روئے جنت را کجا بیند بخیل ∗ پشّه افتاده زیر پائے پیل
باش از بخل بخیلان بر کران ∗ تا نباشی از شمار ابلهان

در بیان عقل و عاقلان

هر کرا عقل ست و دانش اے عزیز ∗ دور باید بود نفس از چار چیز
کار خود با ناسزا نکند رها ∗ مردمی نکند بجائے ناسزا
عقل داری میل بدکاری مکن ∗ زین چو بگذشتی سبکساری مکن
هر کرا از علم دل روشن بود ∗ در زمانه با صلاح تن بود
تا شوی ایمن از هم در روزگار ∗ دست بر نان و نمک بگشاده دار
تا تو باشی در زمانه دادگر ∗ زیر دستان را نگو دار اے پسر
هر که بر پند خود آمد استوار ∗ پند او را دیگران بندند کار
هر کرا از گفتار خود باشد ملول ∗ قول او را دیگرے نکند قبول

هرچه باشد در شریعت ناپسند	دور باش از وے چو هستی هوشمند
تا صواب کار بینی سر بسر	بهرِ او خود مکن کارے اے پسر

در بیان سعادت و نصیحت

بر سعادت چار چیز آمد دلیل	شرح این هر چار بشنو ای خلیل
از سعادت هر کرا باشد نشان	باشدش تدبیرها با دوستان
هر کرا باشد سعادت رهنمای	صبر دارد از جفاے ناسزاے
هر کرا بخت و سعادت گشت یار	ور جهان باشد بدشمن سازگار
گر تو خود نفسِ هوا را کشته	وانگهی از اهلِ سعادت گشته
گر بود با دوستان تدبیرِ تو	یار باشد دولتِ شبگیرِ تو
از سرِ خود هر که کارے می کند	بخت و دولت زو فراری می کند
دشمنِ خود را نباید زد تبر	گر توانی کشتن او را با شکر
تا توانی جورِ نا اهلان بکش	گر همی خواهی که یابی عیش خوش
چون ترا آمد مقامِ سازگار	بر نه بندی رخت زانجا زینهار
در نصیحت آنکه نپذیرد سخن	با چنان کس پندِ خود ضایع مکن
خوے بد را نیک کردن مشکل ست	جهد کردن بهرِ او لا حاصل ست
بنده را گر نیست در کارے رضا	کے تواند باز گرداند قضا
هر کرا او ستیزه با سلطان کند	کارِ خود را سربسر ویران کند

هر که او باغی شود از پادشاه — روز او چون تیره شب گردد تباه

در بیان علامات مدبران

چار چیز آمد نشان مدبرے — یادگیر ش کہ تو روشن خاطری
مدبرے باشد بابلہ مشورت — پس بجاهل دادن سیم و زرت
هر کہ پند دوستان نکند قبول — در حقیقت مدبرست آن بوالفضول
هر کہ از دنیا نگیرد عبرتے — هست از ان مدبر جهان را نفرتے
مشورت هر کس کہ با ابلہ کند — دیو ملعونش سبک گمرہ کند
آنکہ مال و زر دهد با جاهلان — آن چنان کس کے بود از مقبلان
زر چو جاهل را همی آید بکف — می کند اسراف می سازد تلف
نشنود از دوست مدبر پند را — از جهالت بگسلد پیوند را
عبرتے گیر از زمانہ اے جوان — تا نباشی از شمار مدبران
هر کرا از عقل آگاهی بود — نزد او ادبار گمراهی بود

در مذمت غضب و خشم

اے پسر هر کس کہ دارد چار چیز — چار دیگر هم شود موجود نیز
عاقبت رسوائی آید از لجاج — خشم را نکند پشیمانی علاج
بیگمان از کبر خیزد دشمنی — حاصل آید خواری از کاهل تنی

چون بجوے درمیان پیدا شود | بنده از شوخی او رسوا شود
خشم خود را چونکه راند جاهلے | خیره پشیمانیش نبود حاصلے
هر که گشت از کبر بالا گردنش | دوستان گردند آخر دشمنش
کاهلی را هر که سازد پیشه | آید از خواری بپایش تیشه
خشم خود را گر فرو نخورد کسے | عاقبت بیند پشیمانی بسے
هر که او افتاده وقت بد درست | نیست آدم کمتر از گاو و خرست

در بیان آنکه باز گردانیدن آن محال ست

چار چیزست آنکه بعد از رفتنش | از محالاتست باز آوردنش
چون حدیثے رفت ناگه بر زبان | یا که تیرے جست بیرون از کمان
باز چون آرد حدیث گفته را | کس نگرداند قضاے رفته را
باز کے گردد چو تیر انداختی | هم چنین عمرست که ضائع ساختی
هر که بے اندیشه گفتارش بود | پس ندامتهاے بسیارش بود
تا نگفتی می توانی گفتنش | چون بگفتی کے توان نهفتنش

در بیان غنیمت داشتن عمر

عمر را میدان غنیمت هر نفس | چون رود دیگر نیاید باز پس
هیچ کس از خود قضا را رد نکرد | هر که راضی از قضا شد بد نکرد
هر که می خواهد که باشد در امان | مهر می باید نهادن بر زبان

می‌سزد گر عمر را داری عزیز — چون رود پیشش نخواهی دید نیز

در بیان آنکه آبرو بیفزاید

می‌فزاید آبرو از پنج چیز — با تو گویم بشنو ای اهل تمیز

در سخاوت کوشش اگر داری غنا — تا فزاید آبرویت از سخا

بردباری و وفاداری گزین — زانکه آب روی افزاید ازین

هر که او با خلق بخشاید همی — بیشک آب روی افزاید همی

چون بکار خویشتن حاضر بوده — آبروی خویش را افزوده

از سخاوت آبرو افزون شود — وز بخیلی بخیل و ملعون شود

هر که با خلق سخاسازش بود — آبروی او در افزایش شود

باش دائم بردبار و باوفا — تا بروی خویش بینی صد ضیا

تا بماند رازت از دشمن نهان — سر خود با دوستان کمتر رسان

تا نگردی پیش مردم شرمسار — آنچه خود ننهاده باشی بر مدار

ای برادر پرده مردم مدر — تا ندرد پرده ذات شخص دگر

با هوای دل مکن زنهار کار — تا نیاری پس پشیمانیت بار

تا زبانت باشد ای خواجه دراز — دست کوته دار و هر جانب متاز

قدر مردم را شناس ای محترم — تا شناسد دیگری قدر تو هم

هر کرا قدری نباشد در جهان — زنده شمارش که هست از مردگان

از قناعت هر کرا نبود نشان
کے توانگر سازدش مال جهان

بر عدوے خویش چون یابی ظفر
عفو پیشش آر و ز جرمش در گذر

دائما می باش از حق ترس کار
نیز باش از رحمتش امیدوار

با تواضع باش و خوکن از ادب
صحبت پرهیزگاران می طلب

بردباری جو می وے آزار باش
تا که گردد در هنر نامت تو فاش

صبر و علم و حلم تریاق دل اند
حرص و بغض و کینه زهر قاتل اند

هچو تریاق اند دانایان و هم
قاتل اند لے خواجه نادانان چو زهر

مردم از تریاق می یابد نجات
خود کسے از زهر چون یابد حیات

فتح جمله کارها نان دادن ست
در بروے دوستان بکشادن ست

گرچه دانا باشی و اهل هنر
خویش را کمتر ز هر نادان شمر

در بیان احتراز از دشمنان

از دو کس پرهیز کن لے هوشیار
تا نه بینی سختے از روزگار

اوّل از دشمن که او استیزه روست
وانکهے از صحبت نادان دوست

خویش را از نزد دشمن دور دار
یار نادان را ز خود مهجور دار

لے پسر کم گوے با مردم درشت
ور بگوئی از تو گردانند پشت

بهترین خصلت روانی کراست
آنکه داد انصاف و از انصاف نخواست

چون حدیث خوب گوئی با فقیر ... به بود زانش که پوشانی حریر
خشم خوردن پیشهٔ هر سرورست ... تلخ باشد ور شکر شیرین ترست
هر که با هر دم نسازد در جهان ... زندگانی تلخ دارد بیگمان
آنکه شوخ ست و ندارد شرم نیز ... دان که او ناپاک زادست ای عزیز
از ملامت تا بمانی در امان ... باش دائم همنشین زیرکان

مناجات بجناب مجیب الدعوات

پادشاها جرم ما را در گذار ... ما گنهگاریم و تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کرده ایم ... جرم بی اندازه بیحد کرده ایم
سالها در بند عصیان گشته ایم ... آخر از کرده پشیمان گشته ایم
دائما در فسق و عصیان مانده ایم ... همقرین نفس و شیطان مانده ایم
روز و شب اندر معاصی بوده ایم ... غافل از امر و نواهی بوده ایم
بی گنه نگذشت بر ما ساعتی ... با حضور دل نکردیم طاعتی
بر در آمد بندهٔ بگریخته ... آبروی خود بعصیان ریخته
مغفرت دارد امید از لطف تو ... زانکه خود فرموده لا تقنطوا
بحر الطاف تو بی پایان بود ... نا امید از رحمتت شیطان بود
نفس و شیطان زد کریما راه من ... رحمتت باشد شفاعت خواه من

چشم دارم از کرم یا اکرمی	پیش ازان کاتار بگسد خامکی
اندران دم کز بدن جانم بری	از جہان با نور ایمانم بری

انتظامی پریس کانپور میں محمد یار احمد کے اہتمام
ماہ جولائی سنہ ۱۹[illegible] میں چھپی

REGISTERED UNDER ACT XXV OF 1867.

Books not bearing the author's seal and initials will be considered as stolen property.

TO BE HAD OF

Abul Khair Mohammad Abdul Wali,

ORDERLY BAZAR, BENARES CANTONMENT.